سورة الكهف

آيات ١٩ - ٢٦

وَكَذٰلِكَ بَعَثۡنٰهُمۡ لِيَتَسَآءَلُوۡا بَيۡنَهُمۡ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ كَمۡ لَبِثۡتُمۡ ؕ قَالُوۡا لَبِثۡنَا يَوۡمًا
اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ ؕ قَالُوۡا رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثۡتُمۡ ؕ فَابۡعَثُوۡۤا اَحَدَكُمۡ بِوَرِقِكُمۡ هٰذِهٖۤ اِلَى
الۡمَدِيۡنَةِ فَلۡيَنۡظُرۡ اَيُّهَاۤ اَزۡكٰى طَعَامًا فَلۡيَاۡتِكُمۡ بِرِزۡقٍ مِّنۡهُ وَلۡيَتَلَطَّفۡ وَلَا يُشۡعِرَنَّ بِكُمۡ
اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمۡ اِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ يَرۡجُمُوۡكُمۡ اَوۡ يُعِيۡدُوۡكُمۡ فِىۡ مِلَّتِهِمۡ وَلَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا اِذًا اَبَدًا
﴿۲۰﴾ وَكَذٰلِكَ اَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ لِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا ۚ اِذۡ
يَتَنَازَعُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اَمۡرَهُمۡ فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَيۡهِمۡ بُنۡيَانًا ؕ رَبُّهُمۡ اَعۡلَمُ بِهِمۡ ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ
غَلَبُوۡا عَلٰٓى اَمۡرِهِمۡ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيۡهِمۡ مَّسۡجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوۡلُوۡنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ ۚ وَ
يَقُوۡلُوۡنَ خَمۡسَةٌ سَادِسُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ رَجۡمًا بِالۡغَيۡبِ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ سَبۡعَةٌ وَّثَامِنُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ ؕ
قُلۡ رَّبِّىۡۤ اَعۡلَمُ بِعِدَّتِهِمۡ مَّا يَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا قَلِيۡلٌ ۙ فَلَا تُمَارِ فِيۡهِمۡ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّلَا
تَسۡتَفۡتِ فِيۡهِمۡ مِّنۡهُمۡ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ وَلَا تَقُوۡلَنَّ لِشَاىۡءٍ اِنِّىۡ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۙ ﴿۲۳﴾ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ
اللّٰهُ ۚ وَاذۡكُرۡ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيۡتَ وَقُلۡ عَسٰٓى اَنۡ يَّهۡدِيَنِ رَبِّىۡ لِاَقۡرَبَ مِنۡ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾

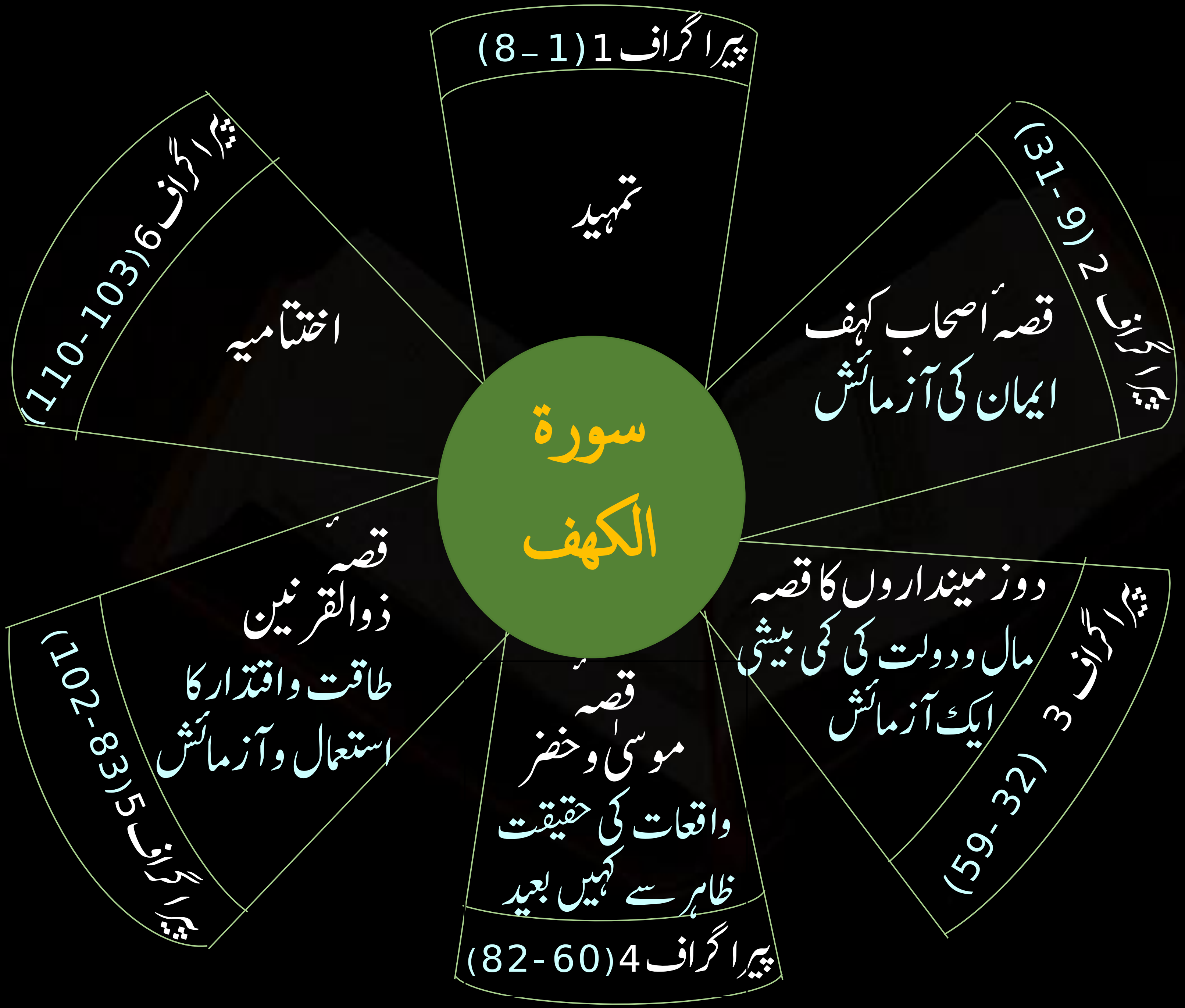

سورة الكهف
پیرا گراف 1 (1-8)
تمہید
پیرا گراف 2 (9-31)
قصہ اصحاب کہف
ایمان کی آزمائش
پیرا گراف 3 (32-59)
دو زمینداروں کا قصہ
مال و دولت کی کمی بیشی
ایک آزمائش
پیرا گراف 4 (60-82)
قصہ
موسیٰ و خضر
واقعات کی حقیقت
ظاہر سے کہیں بعید
پیرا گراف 5 (83-102)
قصہ
ذوالقرنین
طاقت و اقتدار کا
استعمال و آزمائش
پیرا گراف 6 (103-110)
اختتامیہ

وَكَذٰلِكَ بَعَثۡنٰهُمۡ لِيَتَسَآءَلُوۡا بَيۡنَهُمۡ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ كَمۡ لَبِثۡتُمۡ

وَكَذٰلِكَ - اور اس طرح

بَعَثۡنٰهُمۡ - اٹھایا ہم نے ان کو

لِيَتَسَآءَلُوۡا - تاکہ وہ ایک دوسرے سے پوچھیں

سأَلَ یَسأَل، سُؤالاً
سوال کرنا، پوچھنا

بَيۡنَهُمۡ - آپس میں

قَالَ قَآئِلٌ - کہا ایک کہنے والے نے

قَالَ کہنا قَآئِل کہنے والا

مِّنۡهُمۡ - ان میں سے

كَمۡ لَبِثۡتُمۡ - کتنا عرصہ تم لوگ ٹھہرے

لَبِثَ یَلبَثُ، لَبۡثًا- رہنا، ٹھہرنا

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۚ

قَالُوا - انھوں نے کہا

لَبِثْنَا - ہم ٹھہرے

يَوْمًا - ایک دن

أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ - یا دن کا کچھ حصہ

قَالُوا - انھوں نے کہا

رَبُّكُمْ - تمہارا رب

أَعْلَمُ - خوب جاننے والا ہے

بِمَا لَبِثْتُمْ - اس کو جو تم لوگ ٹھہرے

فَابۡعَثُوۡۤا اَحَدَكُمۡ بِوَرِقِكُمۡ هٰذِهٖۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ فَلۡيَنۡظُرۡ اَيُّهَاۤ اَزۡكٰى طَعَامًا

فَابۡعَثُوۡۤا - پس (اب) تم لوگ بھیجو

اَحَدَكُمۡ - اپنے ایک کو

بِوَرِقِكُمۡ هٰذِهٖۤ - اپنے اس چاندی کے سکے کے ساتھ

اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ - شہر کی طرف

فَلۡيَنۡظُرۡ - پھر اسے چاہئے کہ وہ دیکھے

اَيُّهَاۤ - کون (اس شہر میں)

اَزۡكٰى - زیادہ پاکیزہ ہے

طَعَامًا - بلحاظ کھانے سے

وَرِق - سکہ (اصل معنی درخت کے پتے

فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾

فَلْيَاْتِكُمْ - پھر اسے چاہیے کہ وہ آئے تمھارے پاس

بِرِزْقٍ - کچھ کھانے کے ساتھ

مِّنْهُ - اس میں سے

وَلْيَتَلَطَّفْ - اور اسے چاہیے کہ وہ نرمی اختیار کرے

مادہ - ل ط ف

○ تَلَطَّفَ يَتَلَطَّفُ، تَلَطُّفًا نرم ہونا، باوقار ہونا (V)

وَلَا - اور نہ

يُشْعِرَنَّ - شعور (خبر) دے

بِكُمْ اَحَدًا - تمھارے بارے میں کسی کو

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ
لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا
لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْۤا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ
اَيُّهَاۤ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ
بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾

اور اس طرح ہم نے ان کو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک
کہنے والے نے کہا کہ تم (یہاں) کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک دن یا اس سے بھی
کم۔ انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے۔ تو
اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر کو بھیجو وہ دیکھے کہ سب سے اچھا کھانا کہاں ملتا ہے
تو اس میں سے کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے

Such (being their state), we raised them up (from sleep), that they might question each other. Said one of them, "How long have ye stayed (here)?" They said, "We have stayed (perhaps) a day, or part of a day." (At length) they (all) said, "Allah (alone) knows best how long ye have stayed here.... Now send ye then one of you with this money of yours to the town: let him find out which is the best food (to be had) and bring some to you, that (ye may) satisfy your hunger therewith: And let him behave with care and courtesy, and let him not inform any one about you.

ایک طویل مدت بعد غار والوں کو اٹھانا

- وَكَذٰلِكَ .... - تشبیہ و تمثیل کے لیئے آتا ہے - یہاں کون سی تشبیہ ؟
- اللہ کی قدرت اور اس کی کارسازی کی شانوں کے لیئے اصحابِ کہف کی یہ تشبیہ
- کہ جس طرح ہم نے اصحاب کہف کو صدیوں تک سُلائے رکھا، ان کے جسموں کی حفاظت کی، ان کو اندروئی بیرونی خطرات سے محفوظ رکھا اور انہیں زندہ بھی رکھا، اس طرح سے ہم نے قدم قدم پر اپنی کارسازی کی شانیں دکھائیں اور اسی طرح ہم نے انھیں ایک طویل نیند کے بعد جگایا اور اٹھایا
- یہ اس دنیا کے طبعی قوانین کے تحت ممکن نہیں، لیکن اس کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے کمال قدرت سے بالکل اسی طرح ممکن بنایا جس طرح ان کی طویل نیند کو ممکن بنایا تھا

إِنَّهُمْ إِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٢٠﴾

ظَهَرَ يَظْهَرُ ، ظُهُورًا
ظاہر ہونا، نمایاں ہونا، غالب ہونا

اِنَّهُمْ - بیشک وہ لوگ
اِنْ يَّظْهَرُوْا - اگر غالب ہوئے
عَلَيْكُمْ - تم پر
يَرْجُمُوْكُمْ - (تو) وہ رجم کردیں گے تم لوگوں کو
اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ - یا لوٹائیں گے تم کو
فِيْ مِلَّتِهِمْ - اپنے مذہب میں
وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا - اور ہرگز نہ تم فلاح پاؤ گے
اِذًا اَبَدًا - تب تو کبھی بھی

اِنَّهُمۡ اِنۡ یَّظۡهَرُوۡا عَلَیۡكُمۡ یَرۡجُمُوۡكُمۡ اَوۡ یُعِیۡدُوۡكُمۡ فِیۡ مِلَّتِهِمۡ وَ
لَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾

یقیناً یہ لوگ اگر غالب آ گئے تم پر تو سنگسار کریں گے تمھیں یا واپس لے جائیں
گے تمھیں اپنے دین میں اور ایسا ہوا تو تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے

For if they should come upon you, they would stone you or force you to return to their cult, and in that case ye would never attain prosperity

اِنَّھُمۡ اِنۡ یَّظۡھَرُوۡا عَلَیۡکُمۡ یَرۡجُمُوۡکُمۡ اَوۡ یُعِیۡدُوۡکُمۡ فِیۡ مِلَّتِھِمۡ وَلَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾

- احتیاط اور راز داری کی اصل وجہ -
- ان کی اس بات سے اس اندیشے کا اظہار۔ جس کی بنا پر احتیاط اور راز داری کی تاکید کی گئی
- جس زمانے میں ان لوگوں نے غار میں پناہ لی اہل حق پر ظلم و تشدد اپنی انتہا کو پہنچ چکا تھا اور ان لوگوں نے سنگسار کردیے جانے کے اندیشے سے یہ پناہ ڈھونڈی
- اسی اندیشہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ کہا کہ اگر کہیں لوگوں کو پتہ چل گیا تو پھر ہماری خیر نہیں ہے۔ اب اگر پکڑے گئے تو یا تو سنگسار کردیں گے یا مرتد کرکے چھوڑیں گے۔ پھر کسی طرح بھی ان سے نجات حاصل کرنا ممکن نہ ہوگا

وَكَذٰلِكَ اَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ لِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا ۚ

وَكَذٰلِكَ - اور اس طرح

اَعۡثَرۡنَا - اطلاع کردی ہم نے (ع ث ر) أعْثَرَ يُعْثِرُ ، إعْثَارًا روشنی ڈلوانا (IV)

عَلَيۡهِمۡ - ان کی

لِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ - تاکہ وہ لوگ جان لیں کہ

وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ - اللہ کا وعدہ حق (سچا) ہے

وَّاَنَّ السَّاعَةَ - اور یہ کہ قیامت

لَا رَيۡبَ - کوئی بھی شک نہیں ہے

فِيۡهَا - اس میں

اِذۡ يَتَنَازَعُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اَمۡرَهُمۡ فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَيۡهِمۡ بُنۡيَانًا ؕ رَبُّهُمۡ اَعۡلَمُ بِهِمۡ

اِذۡ يَتَنَازَعُوۡنَ - جب وہ لوگ جھگڑ رہے تھے

بَيۡنَهُمۡ - آپس میں

اَمۡرَهُمۡ - انکے معاملہ میں

فَقَالُوا - تو انھوں نے کہا

ابۡنُوۡا عَلَيۡهِمۡ - تعمیر کرو ان پر (اصحابِ کہف پر)

بُنۡيَانًا - ایک عمارت

رَبُّهُمۡ - ان کا رب

اَعۡلَمُ بِهِمۡ - خوب جانتا ہے ان کو

قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾

قَالَ - کہا

الَّذِيْنَ - ان لوگوں نے (جو)

غَلَبُوْا - غالب تھے

عَلٰٓى اَمْرِهِمْ - ان کے معاملے پر

لَنَتَّخِذَنَّ - لازماً ہم بنائیں گے

عَلَيْهِمْ - ان پر

مَّسْجِدًا - ایک مسجد

وَكَذٰلِكَ اَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ لِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ
السَّاعَةَ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا ۚۛ اِذۡ يَتَنَازَعُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اَمۡرَهُمۡ
فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَيۡهِمۡ بُنۡيَانًا ؕ رَبُّهُمۡ اَعۡلَمُ بِهِمۡ ؕ قَالَ
الَّذِيۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰٓى اَمۡرِهِمۡ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيۡهِمۡ مَّسۡجِدًا ﴿۲۱﴾

Thus did We make their case known to the people, that they might know that the promise of Allah is true, and that there can be no doubt about the Hour of Judgment. Behold, they dispute among themselves as to their affair. (Some) said, "Construct a building over them": Their Lord knows best about them: those who prevailed over their affair said, "Let us surely build a place of worship over them."

اِس طرح ہم نے اہل شہر کو ان کے حال پر مطلع کیا تا کہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت کی گھڑی بے شک آ کر رہے گی اُس وقت وہ آپس میں اِس بات پر جھگڑ رہے تھے تو کچھ لوگوں نے کہا "اِن پر ایک دیوار چن دو، ان کا رب ہی اِن کے معاملہ کو بہتر جانتا ہے" مگر جو لوگ اُن کے معاملات پر غالب تھے انہوں نے کہا" ہم تو ان پر ایک عبادت گاہ بنائیں گے

اس تشبیہ سے اللہ کی قدرت پہ استدلال

- پھر وَكَذٰلِكَ
- جس طرح اصحابِ کہف کو طویل نیند سلانا اور پھر انھیں نیند سے بیدار کرنا اللہ تعالیٰ کے کمال قدرت کا اظہار تھا، اسی طرح یہ بھی اس کے کمال قدرت کی ایک شان ہے کہ ان جاگنے والوں نے اپنے تئیں ہر طرح کی احتیاط کی اور بازار جانے والے کو ہر طرح کی تاکید کرکے بھیجا کہ دیکھنا کہیں اپنا راز کھلنے نہ دینا، لیکن
- اللہ نے انھیں اٹھایا ہی اس لیے ہے تاکہ لوگوں کو ان کے بیدار ہونے اور لمبی نیند کے بعد جاگنے کا علم ہو اور اس سے آخرت اور قیامت پر استشہاد کیا جاسکے

○ قبروں پہ مسجد بنانے کا استدلال (قرآن کی آیت سے متضاد استدلال)

○ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ وَالْمُتَّخِذِينَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ
اللہ نے لعنت فرمائی ہے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر، اور قبروں پر مسجدیں بنانے اور چراغ روشن کرنے والوں پر۔ (احمد، بخاری، مسلم، نسائی، ابن ماجہ)

○ أَلَا وَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانُوا يَتَّخِذُونَ قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ وَصَالِحِيهِمْ مَسَاجِدَ أَلَا فَلَا تَتَّخِذُوا الْقُبُورَ مَسَاجِدَ إِنِّي أَنْهَاكُمْ عَنْ ذَلِكَ خبردار رہو، تم سے پہلے لوگ اپنے انبیاء کی قبروں کو عبادت گاہ بنا لیتے تھے، میں تمہیں اس حرکت سے منع کرتا ہوں۔ (مسلم)

○ اللہ نے لعنت فرمائی یہود اور نصاریٰ پر، انھوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو عبادت گاہ بنا لیا۔ (احمد، بخاری، مسلم، نسائی)

○ ان لوگوں کا حال یہ تھا کہ اگر ان میں کوئی مرد صالح ہوتا تو اس کے مرنے کے بعد اس کی قبر پر مسجدیں بناتے اور اس کی تصویریں تیار کرتے تھے۔ قیامت کے روز بدترین مخلوقات ہوں گے (احمد، بخاری، مسلم، نسائی)

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ

سَيَقُوْلُوْنَ - اب لوگ کہیں گے

ثَلٰثَةٌ - (وہ) تین تھے

رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ - ان کا چوتھا ان کا کتا تھا

وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ - اور کہیں گے (وہ) پانچ تھے

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ - ان کا چھٹا ان کا کتا تھا

رَجْمًا - قیاس آرائی کرتے ہوئے بِالْغَيْبِ - غیب کے بارے میں

- رَجَمَ يَرجُمُ، رَجْمًا پتھر (گولی) مارنا، پھینکنا..
- رَجْمًا بِالْغَيْبِ اندھیرے میں پتھر مارنا، اٹکل پچو، قیاس آرائی

وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّىْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۵

وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ - اور کہیں گے وہ سات تھے

وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ - ان کا آٹھواں ان کا کتا تھا

قُلْ - کہہ دیجئے

رَّبِّىْٓ اَعْلَمُ - میرا رب سب سے زیادہ جاننے والا ہے

بِعِدَّتِهِمْ - ان کی گنتی کو

مَّا يَعْلَمُهُمْ - نہیں جانتے لوگ (ان کی گنتی کو)

اِلَّا قَلِيْلٌ - مگر بہت کم لوگ

فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿٢٢﴾

فَلَا تُمَارِ - پس تو مت جھگڑ (م ر ي)

تَمَارَى يَتَمَارَى (III)
باہم جھگڑا کرنا

فِيهِمْ - ان (کے بارے) میں

اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا - مگر ظاہری جھگڑنا

○ مِرَآءً جھگڑا

وَّلَا تَسْتَفْتِ - اور نہ پوچھ (ف ت ي)

○ اِستفتَى يَسْتَفْتِي ، اِسْتَفْتَاءً پوچھنا، فتوی طلب کرنا (X)

فِيهِمْ - ان (کے بارے) میں

مِّنْهُمْ اَحَدًا - ان میں سے کسی ایک سے

سَيَقُوۡلُوۡنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ‌ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ خَمۡسَةٌ سَادِسُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ رَجۡمًاۢ
بِالۡغَيۡبِ‌ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ سَبۡعَةٌ وَّثَامِنُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ‌ ؕ قُلْ رَّبِّىۡۤ اَعۡلَمُ بِعِدَّتِهِمۡ مَّا يَعۡلَمُهُمۡ
اِلَّا قَلِيۡلٌ ۙ فَلَا تُمَارِ فِيۡهِمۡ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسۡتَفۡتِ فِيۡهِمۡ مِّنۡهُمۡ اَحَدًا ﴿۲۲﴾

اب یہ کہیں گے، وہ تین تھے چوتھا ان کا کتا تھا، اور کہیں گے یہ پانچ تھے، چھٹا ان کا کتا تھا، بالکل اٹکل پچو اور کہیں گے یہ سات تھے، ان کا آٹھواں ان کا کتا تھا، کہہ دیجیے میرا رب ہی ان کی تعداد کو خوب جانتا ہے، ان کی خبر نہیں رکھتے مگر تھوڑے لوگ، آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ان کے بارے میں بحث نہ کیجیے، مگر سرسری بحث، اور ان کے بارے میں کسی سے نہ پوچھئے۔

اصحابِ کہف کی تعداد کی بحث

- ایک جملہ معترضہ (Parenthetical sentence)
- آپ ﷺ کو خطاب کرکے فرمایا گیا ہے کہ اصحاب کہف کے بارے میں جو اصل حقیقت تھی وہ بتادی گئ اور اس واقعہ کے ضمن میں جن حکمتوں کا جاننا ضروری تھا، وہ واضح کردی گئیں۔ اس کے باوجود یہ لوگ آپ ﷺ سے اس طرح کے سوالات کریں گے کہ یہ بتایئے کہ ان کی تعداد کتنی تھی اور خود ان کے بارے میں کسی حتمی بات سے آگاہ نہیں
- فضول بحث سے گریز کی ہدایت
- انسانی ہدایت کے لیے جن جن باتوں کی ضرورت ہوتی ہے پروردگار خود اسے واضح فرما دیتے ہیں اور یا آپ ﷺ پر وحی غیر متلو کے طور پر اس کا علم اتار دیا جاتا ہے

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۲۳

وَلَا - اور ہر گز نہ

تَقُوْلَنَّ - آپ کہو

لِشَایْءٍ - کسی چیز کے لئے دراصل لِشَیْ ءٍ ہے

- اس مقام پر اس کو الف کے ساتھ لکھنا قرآن مجید کی مخصوص املا ہے۔

اِنِّیْ - کہ میں

فَاعِلٌ - کرنے والا ہوں

ذٰلِكَ غَدًا - اس کو کل

- غَدًا - آئندہ کل

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًاۙ ﴿۲۳﴾

(اور آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) نہ کہیں کسی چیز کے لیے کہ میں یہ کل کر دوں گا۔

Nor say of anything, "I shall be sure to do so and so tomorrow"-

إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ ۚ وَٱذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰٓ

إِلَّآ أَن - مگر یہ کہ

يَشَآءَ ٱللَّهُ - چاہے اللہ

وَٱذْكُر - اور یاد کیجئے

رَّبَّكَ - اپنے رب کو

إِذَا نَسِيتَ - جب آپ بھول جائیں

وَقُلْ - اور آپ کہیں

عَسَىٰٓ - امید ہے

أَنۡ يَّهۡدِيَنِ رَبِّىۡ لِاَقۡرَبَ مِنۡ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾

أَنۡ - کہ

يَّهۡدِيَنِ - ہدایت دے گا مجھ کو

رَبِّىۡ - میرا رب

لِاَقۡرَبَ -قریب تر

مِنۡ هٰذَا - اس سے بھی

رَشَدًا - بلحاظ رہنمائی کے

ھٰذا کا اشارہ اصحاب کہف کے قصہ کی طرف ہے

اِلَّآ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذۡكُرۡ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيۡتَ وَقُلۡ عَسٰٓى اَنۡ
يَّهۡدِيَنِ رَبِّىۡ لِاَقۡرَبَ مِنۡ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾

مگر یہ کہ اللہ چاہے اور جب آپ ﷺ بھول جائیں تو اپنے رب کو یاد
کریں اور کہیں کہ امید ہے کہ میرا رب اس سے بھی کم مدت میں صحیح
بات کی طرف میری رہنمائی فرما دے

Without adding, "So please Allah!" and call thy Lord to mind when thou forgettest, and say, "I hope that my Lord will guide me ever closer (even) than this to the right road."

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَاىْءٍ اِنِّى فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًاۙ ﴿٢٣﴾

- اس آیت کا شانِ نزول
- حضرت عبداللہ ابن عباس (رض) سے روایت ہے کہ جب قریش نے یہود کے اکسانے پر نبی کریم ﷺ سے چند سوالات کیے جن میں ایک سوال اصحابِ کہف کے بارے میں تھا تو آپ ﷺ نے ان سے فرمایا کہ میں کل اس کا جواب دوں گا...........
- وعدہ مشروط بمشیت الٰہی کیا جائے۔ آئندہ کے لیے یہ ہدایت کہ آپ ﷺ جب بھی کسی سے کوئی وعدہ فرمائیں تو انشاء اللہ ضرور کہیں۔
- امت کے لیے ایسا کہنا تبرک کے لیے ہے۔ اور اب یہ اسلامی ثقافت کا حصہ

وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿٢٥﴾

وَلَبِثُوْا - اور وہ رہے

فِيْ كَهْفِهِمْ - اپنے غار میں

ثَلٰثَ مِائَةٍ - تین سو

سِنِيْنَ - سال

وَازْدَادُوْا - اور وہ زیادہ ہوئے

تِسْعًا - نو (سال)

وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿٢٥﴾

اور وہ اپنے غار میں تین سو سال رہے، اور نو سال مزید بر اں

So they stayed in their Cave three hundred years, and (some) add nine (more)

قُلِ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثُوۡا ۚ لَهٗ غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اَبۡصِرۡ بِهٖ وَاَسۡمِعۡ ؕ

قُلِ - کہو

اللّٰهُ اَعۡلَمُ - اللہ خوب جاننے والا ہے

بِمَا لَبِثُوۡا - اس کو جو وہ ٹھہرے

لَهٗ - اس کے لئے ہی ہے

غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ - زمین اور آسمانوں کا غیب

اَبۡصِرۡ بِهٖ - وہ کیا ہی دیکھنے والا ہے

وَاَسۡمِعۡ - اور سننے والا ہے

مَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِیٍّ ۡ وَّلَا یُشۡرِكُ فِیۡ حُكۡمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾

مَا لَهُمۡ - ان لوگوں کے لئے نہیں ہے

مِّنۡ دُوۡنِهٖ - اس (اللہ) کے علاوہ

مِنۡ وَّلِیٍّ - کوئی بھی کارساز

وَّلَا یُشۡرِكُ - اور وہ شریک نہیں کرتا

فِیۡ حُكۡمِهٖۤ - اپنے حکم میں

اَحَدًا - کسی ایک کو (بھی)

قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَ
اَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۫ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا

کہہ دیجیے اللہ ہی خوب جانتا ہے جتنی مدت وہ رہے ہیں، آسمانوں اور
زمین کے سب پوشیدہ احوال اسی کو معلوم ہیں، کیا خوب ہے وہ دیکھنے والا
اور سننے والا، زمین و آسمان کی مخلوقات کا کوئی خبر گیر اس کے سوا نہیں
اور وہ اپنے اختیار میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔ (۲۶)

اصحابِ کہف کا قصہ

- مٹھی بھر صاحبِ ایمان نوجوان۔ہر طاقت، قوت اور ہتھیار سے محروم
- جنہوں نے **ایمان** کو ہر شےء پر مقدم رکھا
- اللہ نے کس طرح انہیں کفر و فسوق اور ظلم واستبداد سے نجات دی
- اس کے ہاتھ **میں قوت واقتدار** کی باگ ڈور ہے
- دولت و طاقت کے تمام **وسائل** پر قابض ہے
- زندہ سے مردہ کو اور مردہ سے زندہ کو پیدا کرتا ہے
- ظلمت کے پردوں سے نور ظاہر فرماتا ہے

حیات بعد از ممات
کی بحث میں ایک
فیصلہ کن رہنمائی

مکہ کے اہل ایمان اور اصحابِ کہف میں قدرِ مشترک

- اہل مکہ کو اس سے قبل یوسفؑ کا قصہ اور موسیٰؑ کا قصہ بتایا گیا اور پھر یہ قصہ
- اس کا سبق....
- اللہ تعالیٰ کس طرح مجبور اور مقہور اہل ایمان کی غائب سے مدد فرماتا ہے کہ عقل سوچ بھی نہیں سکتی
- شرط - دین (ایمان) کے اوپر صبر و استقامت
- وطن، مال، اولاد، گھر بار اس کے لیئے چھوڑنا پڑے تو چھوڑ دیا جائے

اس قصے کے اسباق

- اس قصے میں دعوتِ الی اللہ کے علمبرداروں کے لیئے بیش بہا اسباق اور نصائح موجود ہیں
- دعوتی تحریک میں میں سارے مراحل آئیں گے جن سے اصحابِ کہف، اصحابِ اخدود، موسیٰ وہارون، اور مکہ کے مسلمان گذرے
- اللہ کی ذات پر بے انتہا بھروسہ جو تمام قوتوں کا سرچشمہ
- بالاآخر ایمان، مادیت پر پوری طرح غالب آتا ہے

اس قصے کے اسباق

- یہ دنیا کی زندگی اللہ تعالیٰ کے نزدیک اصل زندگی نہیں بلکہ وہ زندگی موت کے بعد شروع ہوگی جب سارے مردے دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔
- اصحاب کہف کا واقعہ اس بات پر یقین کا ایک زندہ ثبوت ہے
- تہذیب جدید کے اسباب اور دنیا کی رنگینیوں میں کھو کر خدا اور آخرت کو بھول جانے کا رویہ قطعاً درست نہیں۔ بلکہ ہر مشکل کو جھیل کر خدا پر بھروسہ کرکے اس کی پسند کی زندگی گزارنا ہی اصل مقصود ہو
- اللہ کی ذات اسباب سے بلند تر ہے اور بار بار مداخلت کرکے یہ بتاتا رہتا ہے کہ یہاں اسباب سے بلند تر ایک ہستی موجود ہے ۔اس کو نہیں بھول جانا چاہئے